

فہارس فتاویٰ رضویہ

مرتب:
حافظ محمد عبدالستار سعیدی



ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

فہارس فتاویٰ رضویہ

مرتب
حافظ محمد عبدالستار سعیدی

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

پاکستان

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۳۰۳	کے استاذ۔	۲۷۸	ہے۔
۳۰۳	ضعیف، متشیع، صاحب افراد، متروک الحدیث میں فرق ہے، متشیع اور صاحب افراد ہونا اصلاً موجب ضعف نہیں۔	۲۷۸	نوع اخیر حدیث امامت جبریل علیہ السلام۔
۳۰۳	ضعیف اور متروک میں زمین و آسمان کا فرق ہے کہ	۲۷۹	نوع آخر حدیث سائل۔
۳۰۳	ضعیف کی حدیث معتبر و مکتوب اور متابعات و شواہد میں	۲۸۰	نوع آخر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیش گوئی کہ کچھ لوگ وقت گزار کر نماز پڑھیں گے۔
۳۰۳	مقبول بخلاف متروک۔	۲۸۱	نوع آخر کہ جب ایک نماز کا وقت آیا دوسری کا جا تا رہا۔
۳۰۴	بخاری و مسلم کے بعض ضعیف رجال کا شمار۔	۲۸۳	حجیبہ
۳۰۶	امام غمش کا اسم مبارک سلیمان ہے۔	۲۸۳	لطیفہ:
۳۰۶	جب بصری عن عبد اللہ کہیں تو عبد اللہ بن عمرو بن عاص مفہوم ہوتے ہیں، دوسرا کہے تو عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۲۸۷	لطیفہ:
۳۰۶	جب سوید کہیں حدثنا عبد اللہ تو ابن المبارک مفہوم ہوتے ہیں اور جب بندار کہیں عن محمد بن شعبہ تو غندر مراد ہوں گے۔	۲۸۹	قسم دوم نصوص خاصہ جن میں بالخصوص جمع بین الصلوٰتین کی نفی ہے۔
۳۰۶	حدیث نسائی شریف کی سند میں واقع خالد امام اجل خالد بن حارث بصری ہیں خالد بن مخلد نہیں۔	۲۹۱	میضہ مجہول غالباً مشیر بضعف ہوتا ہے۔
۳۰۷	خلاصۃ الکلام۔	۲۹۲	مرسل حدیث ہمارے اور جمہور کے نزدیک حجت ہے۔
۳۰۹	عبد اللہ بن مسعود، عبد اللہ بن عمر اور انس سے افتد ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔	۲۹۳	لطیفہ
۳۱۱	حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعض فضائل۔	۲۹۳	مفہوم مخالف خنیفہ کے نزدیک عبارات شارح غیر متعلقہ
۳۱۱	بعد خلفائے اربعہ امام اعظم کے نزدیک ان کی روایت وقول کو سب صحابہ کے قول پر ترجیح ہوتی ہے اور ہمارے	۲۹۷	بہت بات میں معتبر نہیں، کلام صحابہ و من بعدہم میں معتبر
۳۱۱	ائمہ کے نزدیک وہ بعد خلفائے اربعہ تمام صحابہ سے افتد ہیں۔	۲۹۷	ہے۔
۳۱۳	ضحوہ کبریٰ نکالنے کا طریقہ کیا ہے؟	۲۹۷	لطیفہ:
۳۱۹	ایک شخص نماز فجر میں تھا، کسی نے کہا کہ آفتاب نکل آیا تو وہ کیا کرے۔	۳۰۰	فائدہ:
۳۲۰	فجر و ظہر کا آخر وقت کرو نہیں۔ باقی تین کا مکروہ ہے۔	۳۰۱	حضرت بحر العلوم کا ارشاد، ہمارے ائمہ خنیفہ کی نظر کیسی دقت ہے کہ ان سے کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں ہوتا۔
		۳۰۱	احادیث مرویہ بالکسبی مختلف طور پر روایت کی جاتی ہیں، کوئی پوری، کوئی ایک ٹکڑا، کوئی دوسرا، جمع طرق سے پوری بات کا پتا چلتا ہے۔
		۳۰۳	اسی واسطے امام ابو حاتم رازی معاصر امام بخاری فرماتے ہیں کہ ہم جب تک حدیث کو ساتھ وجہ سے نہ لکھتے اس کی حقیقت نہ پہچانتے۔
			لطیفہ:
			خالد بن مخلد صحاح ستہ کے رجال سے ہیں اور امام بخاری